روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 26 فروری 2008ء 18 صفر 1429 ہجری 26 تبلیغ 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 45

نیک لوگوں کا دستور

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم رات کی عبادت کو لازم پکڑو۔ تم سے پہلے نیک لوگوں کا یہی دستور تھا اور (یاد رکھو) رات کی عبادت اللہ کے قریب لے جانے والی، گناہ سے روکنے والی، برائیوں کو ختم کرنے والی اور جسمانی بیماریوں کو دور کرنے والی چیز ہے۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء النبی حدیث نمبر:3472)

دینی تعلیمات کی روشنی میں نماز کی اہمیت و برکات اور نماز کے دوران مختلف حالتوں کی حکمت

نفس کی پاکیزگی کیلئے سب سے اہم ذریعہ قیام نماز ہے

اپنے عجز و نیاز اور کمزوریوں کو خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کرنا اور اسی سے حاجت روائی چاہنے کا نام نماز ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 فروری 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 فروری 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے گزشتہ خطبہ جمعہ کے تسلسل میں قرآن وحدیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں نماز کے قیام کی اہمیت اور اس کی برکات کو نہایت خوبصورت پیرایہ میں اُجاگر کیا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الفاطر آیت 19 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ نماز کا حکم ایک ایسا بنیادی حکم ہے جس کے بغیر دین کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا۔ قرآن کریم میں اس کی اہمیت بیان ہوئی ہے۔ آنحضرتؐ نے بھی اس اہم حکم پر بہت زور دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ نماز دین کا ستون ہے۔ پس جن نمازوں کے ستونوں پر ہمارا دین قائم ہے اس کی حفاظت انتہائی اہم ہے۔ ہماری یہ کوشش ہونی چاہئے کہ ہر احمدی سو فیصد اس بات پر قائم ہو کہ وہ نمازوں کے قیام کی کوشش کر رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو ہوشیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے جو اپنے رب سے غیب میں بھی ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور پھر ان نمازوں اور اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے اپنے نفسوں کو پاک رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب یہ یقین ہوگا کہ اللہ تعالیٰ مالک یوم الدین ہے اور اس کی طرف لوٹنا ہے تو پھر نفس کی پاکیزگی کی طرف بھی خیال رہے گا اور نفس کی پاکیزگی کے لئے سب سے اہم ذریعہ قیام نماز ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ لوگوں کے اعمال میں سے قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے بارے میں محاسبہ کیا جائے گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نماز کیا ہے؟ یہی کہ اپنے عجز و نیاز اور کمزوریوں کو خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کرنا اور اسی سے اپنی حاجت روائی چاہنا۔ خدا تعالیٰ کی محبت، اسی کا خوف اور اسی کی یاد دل میں لگے رہنے کا نام نماز ہے اور یہی دین ہے۔ پس نماز مومن کیلئے ایسی چیز ہے جس کا خیال رکھنا اور اس میں باقاعدگی رکھنا، یہی وہ باتیں ہیں جو ایک مومن اور غیر مومن میں فرق کرنے والی ہیں۔ پھر حضرت مسیح موعود ایک اور جگہ فرماتے ہیں کہ نماز کے معانی ٹکریں مار لینے اور رسم اور عادت کے طور پر ادا کرنے کے ہرگز نہیں۔ نماز وہ شئے ہے جسے دل بھی محسوس کرے اور روح پگھل کر خوفناک حالت میں آستانہ اُلوہیت پر گر پڑے، جہاں تک طاقت ہے نماز میں رقت پیدا کرنے کی کوشش کرے اور تضرع سے دعا مانگے کہ شوخی اور گناہ جو اندر نفس میں ہیں وہ دور ہوں، اسی قسم کی نماز بابرکت ہوتی ہے اور اگر وہ اس پر استقامت اختیار کرے گا تو دیکھے گا کہ رات کو یا دن کو ایک نور اس کے قلب پر گرا ہے اور نفس امارہ کی شوخی کم ہوگئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے کہ تم خود بھی نمازوں کی طرف توجہ کرو اور اپنے گھر والوں کو بھی توجہ دلاؤ کیونکہ یہ تمہارے ہی فائدے کیلئے ہے۔ اس دنیا میں بھی اس کے پھل ہیں اور آخرت میں بھی متقی ہی ہے جو فلاح پانے والا ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ یہ نمازیں فرض کر کے تم پر کوئی ٹیکس نہیں لگا رہا بلکہ اپنے مقصد پیدائش کو پورا کرنے والے انسان کو انعامات سے نواز رہا ہے۔ حضور انور نے نمازوں کی کیفیت، نماز پڑھنے کے دوران مختلف حالتوں اور جوارح کی حرکات کی حکمت اور ان کو ادا کرنے کے طریق کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے بڑی تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں ہے کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے، استغفار ہے اور درود شریف۔ تمام وظائف اوراد کا مجموعہ یہ نماز ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ پس ہم احمدیوں کا کام ہے کہ نہ صرف نمازوں میں باقاعدگی اختیار کریں۔ بلکہ ہمارے جسم کا ہر ذرہ اور ہماری روح بھی اس کے آگے جھک جائے اور ہمارے سینے سے اُگل اُگل کر وہ دعائیں نکلیں جو ہمیں خدا کا مقرب بنا دیں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

مکرم بشارت احمد صاحب مغل

آف کراچی راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے

مکرم بشارت احمد صاحب مغل صدر حلقہ منظور کالونی کراچی کو 24 فروری 2008ء کو صبح 6 بجے ان کے گھر کے قریب موٹر سائیکل سوار مخالفین نے اندھا دھند فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔ بوقت وفات مرحوم کی عمر 50 سال تھی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ سات بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم نے 1988ء میں بیعت کر کے احمدیت میں شمولیت اختیار کی۔ آبائی تعلق لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد سے تھا بسلسلہ روزگار کراچی مقیم تھے تین سال قبل بھی انہیں اغواء کیا گیا تھا اور تقریباً 15 روز کے بعد رہائی ملی تھی۔ جماعتی دفعات کے تحت مقدمہ کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

خصوصی درخواست دعا

۞ مکرم ڈاکٹر مرزا لئیق احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب ابن حضرت مصلح موعود کو ایک ہفتہ قبل دل کا بڑا سخت حملہ ہوا تھا اس وقت Heart Failure کی صورتحال ہے۔ گردوں پر بھی اثر ہے۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے شعبہ انتہائی نگہداشت میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سیمینار یوم مصلح موعود و تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی اول

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 21 فروری 2008ء کو شام ساڑھے چھ بجے سیمینار یوم مصلح موعود اور سہ ماہی تقریب تقسیم انعامات ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ جس میں ربوہ بھر سے خدام اور مہمانان نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء ربوہ تھے۔ آغاز تلاوت ونظم سے ہوا۔ مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ نے پیشگوئی حضرت مصلح موعود اور اس کا پس منظر کے عنوان سے تقریر کی۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بعض کارنامے اور نوجوانوں سے توقعات تفصیل سے بیان کیں۔ حضرت مصلح موعود کی شان میں ایک نظم کے بعد مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب مہتمم مقامی نے خدام ربوہ سے عہد لیا۔ مکرم شفیق الرحمٰن صاحب نائب مہتمم مقامی نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے خدام الاحمدیہ کی سہ ماہی اول میں مختلف شعبہ جات کے تحت ہونے والے کاموں کا تفصیلی جائزہ پیش کیا انہوں نے بتایا کہ اس سہ ماہی میں 19 علمی مقابلے ہوئے' 40 حلقہ جات میں قرآن کلاسز جاری ہیں۔ ایک علمی سیمینار کروایا گیا' 9 ورزشی مقابلہ جات' 980 وقار عمل' 440 بوتل عطیہ خون' 116 میڈیکل کیمپس اور عیدالاضحیٰ کے موقع پر ڈیڑھ لاکھ روپے کا سامان غریبوں تک پہنچایا گیا۔ مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام اور حلقہ جات کو انعامات تقسیم کئے۔ سہ ماہی اول میں حلقہ کوارٹرز صدر انجمن اول قرار پایا' مکرم زعیم صاحب حلقہ نے انعام وصول کیا۔ مکرم مہتمم صاحب مقامی نے آخر پر مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

سیمینار یوم مصلح موعود و تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی اول

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

بفضل اللہ تعالیٰ مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 21 فروری 2008ء کو بعد از نماز عصر بمقام ایوان محمود اپنی سہ ماہی اول سال 08-2007ء کی تقریب تقسیم انعامات منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم امین الرحمٰن صاحب مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد تمام اطفال نے کھڑے ہو کر اپنا عہد دوہرایا۔ اس کے بعد نظم پیش کی گئی۔ بعد ازاں مکرم ناصر محمود طاہر صاحب نائب ناظم اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے سہ ماہی اول کی کارگزاری رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا جس میں انہوں نے یوم مصلح موعود کے حوالے سے حضرت مصلح موعود کے پاکیزہ اور اثر انگیز ارشادات کی روشنی میں قرآن کریم ناظرہ وترجمہ سیکھنے اور سمجھنے کی طرف ترغیب دلائی۔ خطاب کے بعد انہوں نے اعزاز پانے والے حلقہ جات اور اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔

امسال سہ ماہی اول 08-2007 میں حلقہ جات میں سے اول' دوم اور سوم پوزیشنز پر حلقہ دارالیمن وسطی سلام' دارالعلوم غربی صادق اور دارالنصر غربی منعم رہے۔ اسی طرح بلاکس کی سطح پر اول پوزیشن بلاک لیڈر علوم ب بلاک مکرم مسعود احمد صاحب نے حاصل کی اور دوم پوزیشن بلاک لیڈر صدر (الف) بلاک مکرم وجاہت احمد صاحب نے حاصل کی۔ تقسیم انعامات کے بعد تین اطفال پر مشتمل ٹیم نے خوبصورت آواز میں ترنم کے ساتھ ترانہ پیش کیا۔ اختتامی دعا سے قبل مکرم عمر فاروق صاحب ناظم اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے تقریب میں شامل تمام اطفال' مہمانان اور مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب میں شامل اطفال کی حاضری 800 رہی۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی جس کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

درخواست دعا

مکرم کاشف محمود عابد صاحب مربی سلسلہ 93/T.D.A ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ فہمیدہ اختر صاحبہ زوجہ مکرم ٹھیکیدار محمود احمد صاحب کالا گوجراں جہلم کو دل اور شوگر کی تکلیف ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے جلد از جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر سہیل مختار صاحب سمن آباد لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ محترمہ فرح شفیع قریشی صاحب کینیڈا کی بیٹی عزیزہ عائشہ کے پاؤں کی ہڈی بڑھ گئی ہے جس کی وجہ سے آپریشن ہوگا۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ فریحہ منظور رانا صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ حلقہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ رابعہ فرید صاحبہ اہلیہ مکرم ملک فرید احمد صاحب گوجرانوالہ کا پتہ کا آپریشن ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم محمد ارشد خان صاحب خوشنویس کارکن نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد اکبر جاوید صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک بیٹے کے بعد 18 فروری 2008ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک وقف نو میں قبول فرماتے ہوئے بچی کا نام سبیکہ اکبر عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب کی نواسی اور مکرم منشی محمد اسماعیل صاحب (خوشنویس روحانی خزائن) کی نسل سے ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک صالح' خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور رحمت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم میزان الحق ارقم صاحب لائبریرین نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ سعدیہ ماہ آفریدہ صاحبہ اہلیہ مکرم بدر منیر صاحب ایڈووکیٹ کو مورخہ 23 دسمبر 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تفرید احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم ملک رفیق احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کا نواسہ اور مکرم عبدالرشید شاہد صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب سے بچے کے نیک' خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے اور صحت والی درازئ عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرمہ اقبال پروین صاحبہ باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم رانا ثاقب رشید صاحب مقیم انگلینڈ کو ایک بیٹے کے بعد مورخہ 17 جنوری 2008ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تحریک وقف نو میں قبول فرمایا ہے بیٹی کا نام سنینا مریم رشید تجویز کیا گیا ہے جو کہ مکرم رانا رشید الرحمٰن صاحب کاٹھگڑھی (مرحوم) کی پوتی اور مکرم رانا محمد حسن صاحب مقیم انگلینڈ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک' خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اجلاس فارغ التحصیل حافظات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ میں مورخہ 2 مارچ 2008ء کو صبح 9 بجے ادارہ کی فارغ التحصیل حافظات کا ایک ضروری اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ تمام حافظات مکرمات سے گزارش ہے کہ وہ اجلاس میں شرکت کریں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

سالانہ کانووکیشن

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

مورخہ 4 مارچ 2008ء کو صبح نو بجے گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں سیشن 07-2005 میں بی اے کے سالانہ امتحان میں کامیاب ہونے والی طالبات کو ڈگریاں دی جائیں گی۔ ریہرسل 3 مارچ 2008ء کو صبح نو بجے ہوگی۔ ریہرسل میں شرکت نہ کرنے والی طالبات ڈگری لینے کی حقدار نہ ہوں گی۔ گاؤن اور ہڈ کا انتظام خود کرنا ہو گا۔ ڈگری حاصل کرنے والی طالبات صبح 10 بجے کالج آفس سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کیلئے بہترین مواقع

نیشنل انٹرن شپ پروگرام اسلام آباد اعلیٰ تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں کام کرنے کا عملی تجربہ فراہم کرنے کے سلسلہ میں حکومت پاکستان کا ایک انقلابی قدم ہے خواہش مند نوجوان اپنی درخواستیں یکم مارچ 2008ء تک جمع کروا سکتے ہیں۔ یہ پروگرام ایک سال کیلئے ہوگا اور دوران ٹریننگ 10 ہزار روپے بطور وظیفہ ملے گا۔ مزید تفصیلات کیلئے

www.nip.gov.pk

فون نمبر فری ہیلپ لائن 0800-33330

(نظارت صنعت وتجارت)

معلومات درکار ہیں

مکرم محمد رفیع خان شہزادہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار اپنے والد محترم مولوی محمد شہزادہ خان صاحب جو کہ استاد مدرسہ احمدیہ قادیان' احمد نگر' انچارج دارالشیوخ اور جلسہ سالانہ پر مہمانوں کے علیحدہ کھانے کے انتظام کے انچارج بھی ہوا کرتے تھے' کی سوانح حیات مرتب کر رہا ہے جس کسی کے پاس ان کے بارہ میں کوئی معلومات ہوں وہ براہ مہربانی تحریری طور پر درج ذیل پتہ پر پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

13/25 دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ فون: 47-6212396

C/O خان میڈیسنز اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 047-6211946

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

وقف جدید کے 51 ویں سال کے آغاز کا اعلان

وقف جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی آخری تحریک تھی۔اس تحریک کو اب 50سال مکمل ہو گئے ہیں

خلافت کی پہلی صدی کے آخری سال کا اختتام اس الٰہی تحریک کے اعلان سے ہو رہا ہے۔اس لحاظ سے بھی وقف جدید کی اہمیت ہے

جماعتی نظام اور ناصرات واطفال کی ذیلی تنظیمیں بھی اس طرف توجہ کریں کہ زیادہ سے زیادہ بچے وقف جدید کے چندے میں شامل کریں

گزشتہ دس سال میں جتنے احمدی ہوئے ہیں ،جو بیعتیں ہوئی ہیں انہیں بھی بطور خاص وقف جدید میں شامل کریں۔

اگر غریب بھی ہیں تو چاہے ٹوکن کے طور پر معمولی چندہ دیں لیکن مالی قربانی میں شامل ہونا چاہئے

مالی قربانی کی عادت پڑے گی تو پھر یہ تقویٰ کی ترقی کا باعث بنے گی

دعاؤں اور قربانیوں سے تقویٰ میں بڑھیں اور خلافت کی نئی صدی کا استقبال کریں اور اس میں داخل ہوں

پاکستان نمبر ایک پر ،امریکہ دوسرے نمبر پر اور برطانیہ تیسرے نمبر پر رہا ۔جماعتوں کی قربانی کا جائزہ

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 04 رجنوری 2008ء بمطابق 04 رصلح 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 262 تلاوت کی اور فرمایا یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے۔اس میں اللہ تعالیٰ نے بعض لوگوں کے نیک عمل کا ذکر کیا ہے اور پھر ان پر اپنے فضل کا اور انعام کا۔آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، پھر جو خرچ کرتے ہیں اس کا احسان جتاتے ہوئے یا تکلیف دیتے ہوئے پیچھا نہیں کرتے اُن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس ہے اور اُن پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

یہ لوگ کون ہیں؟ یہاں مخاطب کون ہیں؟ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والے کو اجر دیتا ہے۔بعض لوگ اللہ کی خاطر نیکی نہیں بھی کرتے لیکن نیکی ہوتی ہے۔دکھاوا بھی نہیں ہوتا۔اللہ تعالیٰ تو ان کو اجر دیتا ہے۔سیاق وسباق سے یہ پتہ چلتا ہے کہ مومنین کی جماعت کا ذکر ہو رہا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور اللہ کی رضا کے حصول کے لئے خرچ کرتے ہیں۔جیسا کہ ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔)(البقرۃ : 273) یعنی تم اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے علاوہ کبھی خرچ نہیں کرتے۔پس یہ مومن کی شان ہے اور ہونی چاہئے کہ وہ اپنا ہر فعل خدا کی رضا حاصل کرنے کے لئے کرے۔ یہاں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کی بھی یہی نشانی بتائی کہ کیونکہ اللہ کی رضا کا حصول خرچ کے پیچھے کارفرما ہوتا ہے اس لئے (۔) جو خرچ ہیں اس کا پھر تکلیف دیتے ہوئے، احسان جتلاتے ہوئے پیچھا نہیں کرتے۔جبکہ غیر مومن کی یہ نشانی ہے کہ (۔) (النساء:39) یعنی اپنے اموال لوگوں کے سامنے دکھاوے کی خاطر خرچ کرتے ہیں۔اور فرمایا یہ لوگ جو دکھاوے کی خاطر خرچ کرتے ہیں (۔)(النساء:39) اور جو نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہو نہ یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ شیطان کے ساتھی ہیں ان کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔پس ایک مومن جو شیطان سے دُور بھاگتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑتا ہے اور جوڑنا چاہتا ہے وہ کبھی دکھاوے کے لئے خرچ نہیں کرتا اور جب کسی قسم کا دکھاوا نہیں ہوتا، خالص اللہ تعالیٰ کی خاطر سب کچھ خرچ ہے، اللہ تعالیٰ کی خاطر وہ اپنا ہر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو فرمایا (۔) کہ اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا، نہ وہ غم کریں گے۔

پس کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی رضا چاہنے کے لئے اپنا مال خرچ کرتے ہیں اور خرچ کر کے پھر بھول جاتے ہیں کہ انہوں نے کبھی اللہ کی راہ میں کچھ خرچ بھی کیا ہے کہ نہیں۔کبھی یہ احسان نہیں جتاتے کہ ہم نے فلاں وقت اتنا چندہ دیا اور فلاں وقت اتنا چندہ دیا۔آج ہم جائزہ لیں ،نظریں دوڑائیں تو حضرت مسیح موعود کی جماعت میں ہی ایسے لوگ نظر آتے ہیں جو ایک کے بعد دوسری قربانی دیتے چلے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے چلے جاتے ہیں لیکن کبھی یہ نہیں کہتے کہ ہم نے جماعت پر احسان کیا ہے۔اگر کوئی اِکّا دُکّا ایسا ہوتا بھی ہے تو وہ بیمار پرندے کی طرح پھڑ پھڑاتا ہوا ڈار سے الگ ہو جاتا ہے اور کہیں جنگل میں گم ہو جاتا ہے اور پھر درندوں اور بھیڑیوں کا شکار ہو جاتا ہے۔نہ دین کا رہتا ہے نہ دنیا کا۔یہی ہم نے اب تک دیکھا ہے۔جب بھی کوئی عافیت کے حصار سے باہر نکلے تو یہی انجام ہوتا ہے۔بہرحال ضمناً مَیں یہ ذکر کر رہا تھا۔جو بات مَیں کہہ رہا ہوں وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر کتنا بڑا احسان ہے کہ ہمیں حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل کر کے ان لوگوں میں شامل فرما دیا جن کو نہ کوئی خوف ہے نہ کوئی غم ہے اور جو بھی قربانی کریں، جو بھی مال لبیک کہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیں، اللہ تعالیٰ بے شمار اجر دیتا ہے۔ایک جگہ فرمایا (۔)(الحدید:7) پس تم میں سے وہ لوگ جو ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں خرچ کیا ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔اللہ کی طرف سے تو جو بھی اجر ہے اتنا بڑا ہے کہ انسان کی جو سوچ ہے وہ وہاں تک نہیں پہنچ سکتی۔لیکن فرمایا صرف اجر ہی نہیں ایسے مومنوں کے لئے اجر کبیر ہے۔پس کتنے خوش قسمت ہیں وہ جنہیں اللہ تعالیٰ ایسے اجروں سے نوازے اور کتنے خوش قسمت ہیں احمدی جو حضرت مسیح موعود (۔) کی بیعت میں آئے اور آپ نے یہ روح ہمارے اندر پیدا کی۔ صحیح (۔) تعلیم کے حسن وخوبی سے ہمیں آگاہ کیا روشناس کروایا۔ اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کرنے کے راستے ہمیں دکھائے۔اللہ تعالیٰ کے احکامات کے حسن کو کھول کھول کر ہم پر ظاہر فرمایا،

جس سے احمدی کے دل میں مرضات اللہ کی تلاش کی چنگاری بھڑکی۔

ایک جگہ آپ فرماتے ہیں کہ: ''مال کے ساتھ محبت نہیں چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (آل عمران: 93) تم ہرگز نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک کہ تم ان چیزوں میں سے کوئی اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو جن سے تم پیار کرتے ہو۔ اگر آنحضرت ﷺ کے زمانے کے ساتھ آج کل کے حالات کا مقابلہ کیا جاوے تو اس زمانہ کی حالت پر افسوس آتا ہے کیونکہ جان سے پیاری کوئی شے نہیں اور اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان ہی دینی پڑتی تھی۔ تمہاری طرح وہ بھی بیوی اور بچے رکھتے تھے۔ جان سب کو پیاری لگتی ہے مگر وہ ہمیشہ اس بات پر حریص رہتے تھے کہ موقع ملے تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان قربان کر دیں''۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد دوم۔ سورۃ آل عمران زیر آیت 93 صفحہ 130-131)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر، اپنی عزت چھوڑ کر، اپنا مال چھوڑ کر، اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔.....لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے''۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 307-308)

فرمایا کہ یہ اس صورت میں ہوگا جب تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے، اپنے نفس کو چھوڑ دو گے، تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے ''اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہو گے۔ اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں۔ اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا''۔

(ایضاً)

پس کتنے خوش قسمت ہیں ہم جنہیں اللہ تعالیٰ نے ایسا امام عطا فرمایا جس نے ہمیں خدا سے ملنے کے راستے روشن کر کے دکھائے۔ آنحضرت ﷺ کے غلاموں کی حقیقی روح ہم میں پیدا کی، قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم کا فہم و ادراک ہم میں پیدا کیا، جس پر چل کر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرتے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے دیکھا اللہ تعالیٰ نے مالی قربانی کو بھی اپنی رضا کے حصول کا ذریعہ بتایا ہے اور حضرت مسیح موعود نے اس کی اہمیت ہم پر واضح فرمائی تا کہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا کے ہر فرد تک پہنچانے کا کام بخوبی ہو سکے اور ہر فرد جماعت اس کو بخوبی انجام دے سکے۔ اور حضرت مسیح موعود کے بعد خلفاء بھی اس طرف جماعت کو توجہ دلاتے رہے ہیں اور دلاتے رہیں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے عبادات کے ساتھ ہر قسم کی قربانیوں کا بھی ذکر ہے اور مالی قربانیاں بھی ان میں سے ایک ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جن کا عرصہ خلافت تقریباً 52 سال پر پھیلا ہوا تھا، آپ نے جماعتی نظام کو مضبوط در مضبوط فرمایا۔ اس کی تنظیم کی۔ تربیتی (۔) روحانی، مالی پروگرام جماعت کو دیئے تا کہ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کے حصول کے لئے ہم تیزی سے آگے بڑھتے چلے جائیں۔ انہی (۔) اور تربیتی پروگراموں کے لئے ایک سکیم وقف جدید کی بھی تھی جو آپ نے جماعت کے سامنے رکھی اور اس کے لئے مالی قربانی کی بھی اور واقفین زندگی معلمین کی بھی تحریک فرمائی تا کہ برصغیر پاک و ہند کے دیہاتوں میں، زیادہ تر پاکستان میں، حضرت مسیح موعود کا پیغام تیزی سے پھیلایا جا سکے۔ 27 دسمبر 1957ء کو آپ نے اس کا اعلان فرمایا تھا۔ گویا آج اس تحریک کو بھی 50 سال پورے ہو گئے ہیں اور 51 واں سال شروع ہو گیا ہے۔ یہ تحریک شروع میں جیسا کہ مَیں نے کہا پاکستان ہندوستان اور بنگلہ دیش کے لئے ہی تھی اور زیادہ تر انہی ملکوں کے احمدی اس میں حصہ لیتے تھے۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ صحیح طور پر صرف پاکستانی احمدی اس میں حصہ لیتے تھے جس میں ایک مالی پہلو بھی تھا، مالی قربانی بھی تھی اور وقف جدید کے لئے بہت بڑی رقم جو اس کام کے لئے تھی پاکستانی احمدی ہی مہیا کرتے تھے۔ اسی طرح واقفین زندگی معلمین تھے وہ بھی انہی میں سے تھے۔ تو بہرحال 1985ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے تمام دنیا کے احمدیوں کو اس طرف توجہ دلائی کہ پاکستان، ہندوستان اور بنگلہ دیش کے احمدیوں نے احمدیت یعنی حقیقی (۔) کے دنیا میں پھیلانے میں مالی جانی اور وقت کی قربانی دی ہے۔ وہ لوگ قربانیاں دیتے رہے ہیں۔ اب باہر کی جماعتیں خاص طور پر جو یورپ اور امریکہ کی جماعتیں ہیں اُن کو اس احسان کو یاد کرتے ہوئے (۔) اور تربیتی پروگراموں میں ان کی مدد کرنی چاہئے اور خاص طور پر ہندوستان کی جماعتوں کی کیونکہ وہاں تعداد تھوڑی ہے اور اکثریت غریبوں کی ہے۔ گو بعد میں ہندوستان میں نئی بیعتوں کی وجہ سے تعداد میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ لیکن وہاں بھی اکثریت غریب لوگوں کی ہے جن کا چندہ، وہاں کے جو اخراجات ہیں اس کے مقابلے پہ بہت کم ہے۔ بہرحال وقف جدید کے چندہ کی تحریک کو 1985ء سے تمام دنیا پر لاگو کر دیا گیا۔ یورپ اور امریکن ممالک کا چندہ وقف جدید زیادہ تر ہندوستان اور افریقن ممالک کے جو (۔) اور تربیتی پروگرام ہیں ان پر خرچ ہوتا ہے۔ مختصر یہ کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تحریک تمام دنیا میں جاری ہے۔ تمام دنیا کے احمدی اس میں حصہ لیتے ہیں اور احمدی اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے اپنی توفیق کے مطابق جیسا کہ مَیں نے کہا اس کی جو مالی ضرورت ہے اس کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

جیسا کہ مَیں نے بتایا کہ 1957ء میں جب وقف جدید کی سکیم کا آغاز ہوا تو اُس وقت اِس کا جو پہلا سال تھا 1958ء تھا۔ اس لئے ہر سال اس تحریک کا، وقف جدید کا مالی پہلوؤں کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے اور مالی قربانیاں جو احباب جماعت کرتے ہیں ان کو ایک سال کے بعد جنوری کے شروع میں جماعت کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اور نئے سال کا اعلان کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے مَیں بھی آج وقف جدید کے بارے میں ہی بات کر رہا ہوں۔ یہ اس سال 2008ء کا پہلا جمعہ ہے اور اس کے ساتھ نئے سال کا اعلان بھی کرتا ہوں اور اس بارے میں مزید چند باتیں بھی کروں گا۔

جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ یہ سکیم زیادہ تر پاکستان بنگلہ دیش وغیرہ میں شروع تھی اور خلیفہ وقت کے مخاطب عموماً وہیں کے احمدی ہوتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اسی لئے پاکستانی احمدی بچوں کو کہا تھا کہ تم وقف جدید کا بوجھ اٹھاؤ اور اپنے بڑوں کو بتا دو کہ احمدی بچے بھی جب ایک فیصلہ کر کے کھڑے ہو جائیں تو بڑے بڑے انقلاب لانے میں مددگار بن جاتے ہیں۔ چنانچہ احمدی بچوں اور بچیوں نے اس اعلان کے بعد جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا اور جو کام بچوں کے سپرد کیا تھا ایک دوسرے سے بڑھ کر مالی قربانیاں دینے کی کوششیں کیں اور وقف جدید کا چندہ اطفال و ناصرات کے چندے کے نام سے احمدی بچوں اور بچیوں کی پہچان بن گیا۔ بچوں کی آمدنی تو کوئی نہیں ہوتی، وہ تو اپنے جیب خرچ میں سے جب کوئی بڑا ان کو پیسے دے دے تو اس میں سے چندہ دے دیتے ہیں یا بعض والدین بھی ان کی طرف سے دیتے ہیں۔ لیکن یہ بچوں کا جوش اور جذبہ ہے کہ پاکستان میں وقف جدید کے چندوں میں بچوں کی جو شمولیت ہے وہ بڑوں کی شمولیت کا تقریباً نصف ہے۔ گو کہ میرے خیال میں یہاں بھی اضافے کی بڑی گنجائش ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تسلی بھی ہے کہ ایسے بچے جن کو اس طرح بچپن میں مالی قربانی کی عادت پڑ جائے وہ آئندہ نسلوں کی قربانیوں کی ضمانت بن جایا کرتے ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ روح ہمارے بچوں میں بڑھتی چلی جائے اور اب جب کہ یہ وقف جدید کی تحریک تمام دنیا میں رائج ہے تو بچے بھی اور ماں باپ بھی اور سیکرٹریان وقف جدید بھی اس طرف خاص توجہ کریں۔ جماعتی نظام اور ناصرات و اطفال کی ذیلی تنظیمیں بھی اس طرف توجہ کریں کہ زیادہ سے زیادہ بچے وقف جدید کے چندے میں شامل کریں۔ بچوں کو اس کی اہمیت کا احساس دلائیں، قربانی کی روح ان میں پیدا کریں۔ جو بچے اس مادی دور میں اس طرح قربانی کرنے کے لئے تیار ہوں گے، اس طرح قربانی کرتے ہوئے پروان چڑھیں

گے، وہ نہ صرف جماعت کا بہترین وجود بنیں گے بلکہ اپنے روشن مستقبل کی بھی ضمانت بن جائیں گے۔لہو ولعب سے بچتے ہوئے ،فضولیات سے بچتے ہوئے ،لغویات سے بچتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں گے۔ پس ہمیشہ اس بات کو بڑے بھی یاد رکھیں اور بچے بھی، عورتیں بھی اور مرد بھی کہ انقلاب قربانیوں سے ہی آتے ہیں اور اس زمانے میں جب ہر طرف مادیت کا دور دورہ ہے مالی قربانی نفس کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔بچوں کی خواہشات بھی ہیں اور بڑوں کی خواہشات بھی ہیں لیکن اپنی خواہشات کو دبا کر خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے مالی قربانی اس زمانے میں ایک بہت بڑا جہاد ہے۔ دنیاوی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے خرچ کرنا تو آسان ہے لیکن دینی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مالی قربانی دینا یقیناً ایک جہاد ہے۔

پھر دوسری بات مَیں نومبائعین سے بھی کہنا چاہتا ہوں اور نومبائعین کو سنبھالنے والوں سے بھی کہنا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ نومبائعین کی جماعت سے تعلق میں مضبوطی تبھی پیدا ہوتی ہے جب وہ مالی قربانی میں شامل ہوتے ہیں۔ جب وہ اس اصل کو سمجھ جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ایک ذریعہ مالی قربانی بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو نومبائعین اس حقیقت کو سمجھ گئے ہیں وہ جماعت سے تعلق، حضرت مسیح موعود سے محبت اور اخلاص اور آنحضرت ﷺ کے عشق میں فنا ہونے کی منازل دوڑتے ہوئے طے کر رہے ہیں۔بعض نومبائعین قربانیوں میں اوّل درجے کے شمار ہونے کے بعد بھی لکھتے ہیں کہ یہ قربانی ہم نے دی ہے لیکن حسرت ہے کہ کچھ نہیں کر سکے۔انہیں یہ احساس ہے کہ ہم دیر سے شامل ہوئے تو قربانیاں کرتے ہوئے اُن منزلوں پر چھلانگیں مارتے ہوئے پہنچ جائیں جہاں پہلوں کا قرب حاصل ہو جائے۔پس یہ وہ موتی اور ہیرے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو عطا فرمائے اور عطا فرما رہا ہے۔جن کی حسرتیں دنیاوی خواہشات کے لئے نہیں بلکہ قربانیوں میں بڑھنے کے لئے ہیں اور جس قوم کی حسرتیں یہ رخ اختیار کر لیں اس قوم کو کبھی کوئی نیچا نہیں دکھا سکتا۔ جب کہ خدائی وعدے بھی ساتھ ہوں اور اللہ تعالیٰ یہ اعلان کر رہا ہو کہ مَیں تیرے ساتھ اور تیرے پیاروں کے ساتھ ہوں۔پس جو کمزور ہیں، نئے احمدی ہوں یا پرانے، تربیتی کمزوریوں کی وجہ سے بھول گئے ہیں یا قربانیوں کی اہمیت سے لاعلم ہیں، ہمیشہ یاد رکھیں کہ مسلسل کوشش اور جدوجہد اُنہیں وہ مقام دلائے گی جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا مقام ہے۔اس اہم کام کی سرانجام دہی کے لئے جہاں ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس اہمیت کو سمجھے وہاں انتظامیہ کا بھی فرض ہے کہ احباب جماعت کو اس کی اہمیت بتائیں۔نومبائعین کو اس کی اہمیت بتائیں۔

جب تک عہدیداران کے اپنے معیار قربانی نہیں بڑھیں گے ان کی بات کا اثر نہیں ہوگا۔ جہاں عہدیداران اپنی امانتوں کا حق ادا کرنے والے ہیں وہاں کی رپورٹس بتا دیتی ہیں کہ حق ادا ہو رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں ایسے کارکنان بھی ہیں جو اپنا سب کچھ بھول جاتے ہیں، بیوی بچوں کو بھی بھول جاتے ہیں، اپنے نفس کے حق بھی ادا نہیں کرتے۔صبح اپنے کام پر جاتے ہیں اور وہاں سے شام کو سیدھے جماعتی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لئے پہنچ جاتے ہیں۔انہیں کہنا پڑتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے تمہارا اور تمہارے بیوی بچوں کا بھی تم پر حق رکھا ہے۔بعض ایسے بھی ہوتے ہیں۔ بہت محنت کرنے والے ہوتے ہیں لیکن بعض دفعہ یہ جو محنت کرنے والے ہیں یہ بھی صحیح طریق پر محنت نہیں کر رہے ہوتے۔ مثلاً چندوں کے معاملے میں۔ جو چندہ دینے والے مخلصین ہیں ہر تحریک کی کمی پورا کرنے کے لئے انہیں کو بار بار کہا جاتا ہے۔ جب کہ کئی دفعہ کہا گیا ہے کہ نئے شامل ہونے والوں کو بھی شامل کریں اور تعداد بڑھائیں۔ ہر ایک میں قربانی کی روح پیدا کریں۔اگر شعبہ تربیت اور مال یا وقف جدید، تحریک جدید مشترکہ کوشش کریں تو کمزوروں کو بھی ساتھ ملایا جا سکتا ہے۔شروع میں بعض دقتیں پیش آئیں گی لیکن دعا اور صبر سے یہ روکیں اور مشکلات بھی دور ہو جائیں گی انشاء اللہ۔بعض لوگ لکھتے بھی ہیں اور زبانی بھی موقع ملے تو کہہ دیتے ہیں کہ بعض افراد جماعت پوری طرح تعاون نہیں کرتے، پروگراموں میں حصہ نہیں لیتے تو مَیں انہیں ہمیشہ یہی کہا کرتا ہوں کہ تمہارا کام یہ ہے کہ مسلسل دعا اور صبر سے کوشش کئے جاؤ۔ جو احمدی ہے اس میں کوئی نہ کوئی نیک فطرت کا حصہ ہے جس کی وجہ سے وہ احمدیت پر قائم ہے۔پس کمزوروں کو ساتھ ملا کر چلنا یہ بھی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔اس لئے مسلسل کوشش کرتے رہنا چاہئے۔

اب جبکہ ہم خلافت کی نئی صدی میں چند ماہ تک داخل ہونے والے ہیں۔ جماعتی نظام جو مختلف شہروں اور ملکوں میں قائم ہیں اور ذیلی تنظیمیں بھی ایسے پروگرام بنائیں جس سے ہماری قربانیوں کے ہر قسم کے معیار بلند ہوں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی تڑپ ہر ایک میں پیدا ہو جائے۔ ہر احمدی بھی، نئے بھی اور پرانے بھی اپنے جائزے لیں کہ کیا بہترین تحفہ ہم شکرانے کے طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کے لئے جا رہے ہیں۔

مجھے خیال آیا کہ وقف جدید کی یہ تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بھی وہ آخری تحریک ہے جس میں (۔) تربیتی اور مالی قربانیوں کا پروگرام دیا گیا ہے اور جیسا کہ مَیں نے بتایا یہ بھی 50 سال پورے کر کے اپنے 51 ویں سال میں داخل ہو رہی ہے اور یہ خلافت کی پہلی صدی کی وہ خاص تحریک ہے جس کا سال کے آخر پر مختصر رپورٹ پیش کر کے نئے سال کا اعلان کیا جاتا ہے۔ وقف جدید، تحریک جدید کا تو اعلان کیا جاتا ہے لیکن اَور بھی تحریکات ہیں ان کا اس طرح باقاعدہ سال کے سال اعلان نہیں ہوتا اور یہ تحریک خلافت کی پہلی صدی کی وہ آخری تحریک ہے جس کا مَیں آج اعلان کر رہا ہوں یعنی خلافت کی پہلی صدی کے آخری سال کا اختتام بھی اس الٰہی تحریک کے اعلان سے ہو رہا ہے۔اس لحاظ سے بھی وقف جدید کی ایک اہمیت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 13، 14 سال پہلے وقف جدید کا اعلان کرتے ہوئے ہمارے ایک ماریشین واقف زندگی جہانگیر صاحب کی خواب کا ذکر کیا تھا۔انہوں نے دیکھا تھا کہ جماعت ایک میز کی شکل میں ہے جس کے چار پائے ہیں۔ جس میں سے میز کا ایک پایہ یا ٹانگ جو ہے وہ بڑھنی شروع ہوتی ہے اور یہ وقف جدید کا پایہ ہے جس سے توازن خراب ہوتا ہے تو میز کی تحریک جدید کی جو ٹانگ ہے یا جو پایہ ہے وہ بھی بڑھنا شروع کرتا ہے تا کہ بیلنس قائم رکھے لیکن وہ وقف جدید کے پائے کا ساتھ نہیں دے سکتا۔ وہ بہت تیزی سے بڑھ رہا ہے۔تو پھر اس پائے کو زبان ملتی ہے اور وہ وقف جدید کے پائے کو کہتا ہے کہ اپنی رفتار کم کرو تا کہ مَیں بھی تمہارے ساتھ مل جاؤں۔اس پر وقف جدید کا پایہ یہ کہتا ہے کہ مَیں مجبور ہوں اپنی رفتار کم نہیں کر سکتا کیونکہ مَیں نے بڑھنا ہی اسی رفتار سے ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس کے بارے میں بتایا تھا کہ ایک تو مالی قربانی کی رفتار ہے۔دوسرے یہ تعبیر کی تھی اور دعا کی تھی کہ یہ تعبیر سچ ہو کہ وقف جدید کے تحت جو تینوں ممالک خاص کام کر رہے ہیں ان میں انقلابی تبدیلی پیدا ہو اور جماعت تیزی سے ترقی کرے۔ان تمام باتوں کی اہمیت کے پیش نظر مَیں بھی ان جماعتوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ حالات میں جس تیزی سے تبدیلی پیدا ہو رہی ہے یہ ملک اپنے (۔) اور تربیت کے کام کو بھی خاص طور پر سمجھیں اور کوشش کر کے اس رفتار کو تیز کرنے کی کوشش کریں اور جب اللہ تعالیٰ کی تائید اور دعا بھی ساتھ ہو تو کوئی نہیں جو اس رفتار ترقی کو روک سکے۔اس نے بڑھنا ہی ہے۔ پس آگے بڑھیں اور جہاں مالی قربانیوں میں مثالیں قائم کر رہے ہیں وہاں دیہاتوں میں (۔) اور تربیتی کام کو بھی تیز کر دیں۔تینوں ملکوں میں بھی اور افریقہ میں بھی وقف جدید کے تحت خاص منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔اللہ کرے کہ جو تعبیر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمائی تھی اس کو آج ہم تیزی سے پورا ہوتے دیکھیں۔اس کے لئے مالی قربانی بھی ایک اہم حصہ ہے۔ کیونکہ مالی ضروریات بھی بڑھیں گی جب کام میں تیزی پیدا ہوگی۔پس تمام ممالک اس میں مدد کریں۔بچوں کی تربیت کے لئے جیسا کہ مَیں نے کہا تھا بچوں کو بھی بطور خاص توجہ دلائیں۔ان کو بھی احساس ہو کہ یہ سب انقلاب اللہ تعالیٰ کی خاص تقدیر سے آ رہا ہے اس میں ہمارا بھی حصہ ہے۔اس طرح گزشتہ دس سال میں جتنے احمدی ہوئے ہیں، جو بیعتیں ہوئی ہیں، انہیں بھی بطور خاص وقف جدید میں شامل کریں۔ مَیں نے نومبائعین سے رابطے بحال کرنے کے لئے کہا ہوا ہے۔ بہت سارے رابطے ضائع ہو گئے۔اس پر بعض ملکوں میں بہت اچھا کام ہو رہا ہے۔ان رابطوں کی بحالی کے لئے بھی مالی قربانی کی ضرورت

ہے اور جب رابطے بحال ہوتے ہیں تو ان کو بھی مالی قربانی کی عادت ڈالیں اور ان کو اس کے لئے وقف جدید میں شامل کریں۔ اگر غریب بھی ہیں تو چاہے ٹوکن کے طور پر معمولی چندہ دیں لیکن مالی قربانی میں شامل ہونا چاہئے۔ مالی قربانی کی عادت پڑے گی تو پھر یہ تقویٰ کی ترقی کا باعث بھی بنے گی۔ اللہ تعالیٰ نے تقویٰ میں بڑھنے والوں کے لئے عبادات کے ساتھ قربانی کا بھی ذکر فرمایا ہے جس میں مالی قربانی بھی شامل ہے۔ پس مالی قربانی بھی دلوں کی پاکیزگی اور تقویٰ میں بڑھنے کے لئے ضروری چیز ہے۔

پس دعاؤں اور قربانیوں سے تقویٰ میں بڑھیں اور خلافت کی نئی صدی کا استقبال کریں اور اس میں داخل ہوں۔ ان قربانیوں کی عادت جو پڑے گی، یہ جاگ جو بچوں میں اور نئے آنے والوں میں لگے گی، قربانیوں کا احساس اور تقویٰ میں بڑھنے کا احساس جو تمام احمدیوں میں پیدا ہوگا یہ جہاں آئندہ انقلاب میں سب کو حصہ دار بناتے ہوئے خوشخبریاں دے گا اور ترقیات دکھائے گا۔ انشاء اللہ، وہاں فوج در فوج آنے والوں کو بھی قربانیوں کی اہمیت دلاتے ہوئے مالی قربانیوں میں شامل ہونے کی ترغیب دلائے گا۔ اور یوں جب خالصتاً للہ ان عبادتوں اور قربانیوں کے اعلیٰ معیار کے حصول کی کوشش ہو رہی ہوگی تو یہی چیز ہے جو اللہ تعالیٰ کی توحید کے قیام کا باعث بنے گی۔ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کو پورا کرنے والی ہوگی۔ ..... پس اس جذبے سے اپنے بھی جائزے لیں اور بچوں اور نومبائعین کو بھی خاص طور پر وقف جدید میں شامل کرنے کی کوشش کریں تا کہ ان مقاصد کا حصول کر کے جن کا مَیں نے ذکر کیا ہے ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔

اب میں حسب روایت وقف جدید کے کوائف پیش کروں گا یعنی دنیا کے مختلف ممالک کا موازنہ اور وصولی پیش ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجموعی طور پر وقف جدید میں ..... مالی قربانی ہوئی ہے اور یہ جو وصولی ہے گزشتہ سال سے تقریباً دو لاکھ پاؤنڈ زیادہ ہے۔ تو وقف جدید کے پائے کے اونچا ہونے کی ایک تو یہ ظاہری شکل ہمیں نظر آتی ہے کہ گزشتہ سال سے وقف جدید کی وصولی دو لاکھ پاؤنڈ زیادہ ہے۔ جبکہ نومبر میں مَیں نے جب تحریک جدید کا اعلان کیا تھا تو اس میں گزشتہ سال سے تحریک جدید میں جو وصولی تھی وہ ایک لاکھ دس ہزار پاؤنڈ زیادہ تھی۔ یعنی وقف جدید کا اس سال کا جو اضافہ ہے وہ تحریک جدید کی نسبت کافی زیادہ ہے تقریباً دوگنا۔

دنیا میں وقف جدید کی قربانی میں شامل جو پہلی دس جماعتیں ہیں ان میں پاکستان پہلے نمبر پر ہے، پھر امریکہ ہے، برطانیہ نمبر تین پہ ہے۔ نمبر 4 پر جرمنی، نمبر پانچ پہ کینیڈا، نمبر چھ پہ ہندوستان اور نمبر سات پہ انڈونیشیا، نمبر آٹھ پہ بلجیم، نمبر نو پہ آسٹریلیا اور نمبر دس پہ فرانس۔ کینیڈا اور جرمنی کا بڑا معمولی فرق ہے۔ کینیڈا اگر ذرا سا زور لگائے تو میرا خیال ہے آرام سے چوتھی پوزیشن آ سکتی ہے۔

پاکستان کے حالات کے بارے میں ایک اخبار میں ایک رپورٹ شائع ہوئی تھی جس میں بتایا گیا کہ 2007ء پاکستان کی تاریخ کا سب سے بدترین سال ہے اور معاشی لحاظ سے بھی بہت برا سال تھا۔ بہت سے جائزے پیش کئے گئے تھے۔ اس کے باوجود کہ غربت انتہاء کو پہنچ گئی۔ کاروباری لحاظ سے، معاشی لحاظ سے پاکستان بہت پیچھے تھا لیکن پھر بھی پاکستانی احمدیوں کے معیار قربانی نہیں گرے۔ اس میں پہلے سے بہتری پیدا ہوئی ہے۔ اس دفعہ میں سوچ رہا تھا کہ گزشتہ دنوں دسمبر میں جو حالات ہوئے ہیں، کراچی کے حالات بھی بہت زیادہ خراب تھے تو شاید اس سال پاکستان کی پوزیشن کوئی نہ ہو یا شاید وصولیاں کم ہوں لیکن اللہ تعالیٰ نے بتا دیا کہ جب مَیں نے ترقی دینی ہے تو پھر مدد بھی فرشتوں کے ذریعہ سے ہوتی ہے۔ باوجود اس کے کہ ہر روز ہم نظارے دیکھتے ہیں اور مَیں خاص طور پر جماعتی ترقی کے نظارے دیکھتا ہوں اس لئے اپنی اس سوچ پر شرمندگی بھی ہوئی کہ خدا تعالیٰ پر بھی حسن ظن نہیں رکھا۔ اللہ رحم کرے۔

پس یہ ہیں جو حضرت مسیح موعود کے پیارے لوگ ہیں کہ جیسے بھی حالات ہو جائیں اپنی قربانیوں کے معیار کو نہیں گرنے دیتے۔

فی کس چندے کے لحاظ سے بھی جو جائزہ ہے اس کے مطابق امریکہ نمبر ایک پہ ہے 65 پاؤنڈ فی کس اور برطانیہ نمبر دو پہ 34 پونڈ، فرانس نمبر تین پر 31 پونڈ، کینیڈا نمبر چار پہ 21 پونڈ اور بلجیم نمبر پانچ پہ 18 پونڈ۔

افریقہ کی جماعتوں میں ترتیب کے لحاظ سے پہلی پانچ جماعتیں گھانا، نائیجیریا، بینن، بورکینا فاسو اور نمبر 5 تنزانیہ ہیں۔ گھانا بھی مالی قربانی میں کچھ سست ہو گیا تھا۔ شکر ہے میرے کہنے پر اب گھانا میں بھی ہل جل پیدا ہوئی ہے۔ افریقنوں میں عمومی طور پر مَیں نے دیکھا ہے کہ قربانی کا مادہ بہت ہے لیکن گھانا میں تو مَیں نے خود رہ کے دیکھا ہے۔ اتنا قربانی کا مادہ ہے کہ حیرت ہوتی ہے۔ اگر ان میں کسی جگہ قربانی کی کمی ہے، اگر کچھ سستی ہے تو عام احمدیوں میں نہیں ہے، لوگوں میں نہیں ہے، بلکہ انتظامیہ اور کام کرنے والے اور کارکنان اور عہدیداران میں سستی ہے۔ ان کو چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو بہتر کریں اور اپنے لوگوں کو قربانیوں کے معیار حاصل کرنے سے محروم نہ رکھیں۔

وقف جدید کے چندہ دینے والوں کی کل تعداد 5 لاکھ دس ہزار ہے لیکن اس میں بھی بہت گنجائش موجود ہے۔ گزشتہ سال مَیں نے ہندوستان کو 5 لاکھ کا ٹارگٹ دیا تھا ان کو پورا کرنا چاہئے۔ وہ تقریباً سوا لاکھ کے قریب پہنچے ہیں۔ ان کو چاہئے کہ وہ مزید اس سے بہتر کریں۔

انگلستان کی جماعتوں میں سے فی کس ادائیگی کے لحاظ سے مسجد بیت الفضل لندن میرا خیال ہے نمبر ایک پہ ہے اور ساؤتھ ایسٹ لندن نمبر دو پہ اور نیو مالڈن نمبر تین پہ۔

امریکہ میں وصولیوں کے لحاظ سے سیلیکون ویلی، لاس اینجلس ایسٹ، شکاگو ویسٹ، ڈیٹرائٹ اور نمبر پانچ پہ لاس اینجلس ویسٹ۔

جرمنی میں ہمبرگ، گراس گیراؤ، فرینکفرٹ اور ویز بادن (اگر میں صحیح بول رہا ہوں تو) اور نمبر پانچ ڈامسٹڈ۔

پاکستان میں اطفال اور بالغان کا علیحدہ علیحدہ دفتر ہوتا ہے جیسا کہ مَیں نے بتایا تھا۔ اطفال میں ناصرات بھی شامل ہیں تو اس میں پہلی پوزیشن بڑوں میں لاہور، کراچی اور نمبر تین ربوہ۔ اور اضلاع میں پہلا ضلع سیالکوٹ، نمبر دو راولپنڈی، نمبر تین اسلام آباد، نمبر چار فیصل آباد، نمبر پانچ شیخوپورہ نمبر چھ گوجرانوالہ، نمبر سات میرپور خاص، نمبر آٹھ سرگودھا، نمبر نو ملتان، نمبر دس گجرات۔

اطفال میں بھی اوّل، دوم سوم کی وہی ترتیب ہے لاہور، کراچی، ربوہ اور ضلعوں میں بھی تقریباً وہی ہے سوائے اس کے کہ بالغان میں نمبر 9 ملتان تھا اور یہاں نمبر 9 نارووال ہے۔ یہاں تھوڑی سی پوزیشن بدل گئی ہے۔ اسلام آباد نمبر ایک، سیالکوٹ نمبر دو، گوجرانوالہ نمبر تین، شیخوپورہ چار، فیصل آباد پانچ، راولپنڈی چھ، میرپور خاص سات، سرگودھا آٹھ، نارووال نو اور حیدرآباد دس۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مخلصین اور قربانیاں کرنے والوں کو بے انتہا اجر دے۔ ان کے مال و نفوس میں بے انتہا برکت ڈالے۔ جو قربانیاں کرنے والے ہیں وہ قربانیوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے کسی کے حوالے سے ایسے لوگوں کے بارے میں جو قربانیوں میں بہت بڑھ رہے ہیں ایک دفعہ یہ کہا تھا کہ ان کے اخلاص کو دیکھ کے ڈر لگتا ہے۔ اور یہ اخلاص میں بڑھنے والے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب دنیا کے ہر ملک میں پیدا ہو رہے ہیں۔ ان کے اخلاص سے یہ ڈر ہے کہ اخلاص کی وجہ سے اپنے نفس پر ظلم کرنے والے نہ ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ اپنے وعدے کے مطابق جزائے کبیر عطا فرمائے۔ ان مخلصین کی قربانی کی روح آگے جاگ لگاتی چلی جائے اور ایسے قربانی کرنے والے پیدا ہوتے چلے جائیں جو اس قربانی کی روح کو کبھی مرنے نہ دیں۔ کبھی ماندہ نہ ہوں اور کبھی نہ تھکیں۔ ایسے نمونے بکھیرتے چلے جائیں کہ آئندہ آنے والوں کے دل ہمیشہ آپ کے لئے نیک جذبات اور دعاؤں سے بھرے رہیں اور آپ کے لئے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے جنہوں نے ایسے نیک نمونے قائم کر کے آئندہ نسلوں میں بھی وہ روح قائم کی اور پیدا کی جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی روح تھی۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 77681 میں رفیق احمد

ولد شریف احمد قوم گجر پیشہ کاشتکاری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود

مسل نمبر 77682 میں فائزہ سلیم

زوجہ سلیم احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہت پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت بصورت زیور 38 گرام مالیتی اندازاً -/52000 روپے (2) طلائی زیور ازوالدین ساڑھے دس گرام مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد نواب دین

مسل نمبر 77683 میں شجر النساء

بیوہ مبارک احمد خالد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر..... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/234000 روپے (2) ترکہ خاوند 0 1 مرلہ رہائشی مکان واقع ڈسکہ اندازاً مالیتی -/6500000 روپے کا شرعی حصہ (3) ترکہ خاوند دوکان واقع ڈسکہ اندازاً مالیتی -/6500000 روپے کا شرعی حصہ (4) حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف

مسل نمبر 77684 میں رؤف احمد

ولد محمد طفیل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنو کے جٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ جگہ اور دو مکان ہیں مالیتی -/80000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رؤف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد خورشید احمد

مسل نمبر 77685 میں انس احمد

ولد حمید اللہ قوم..... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنو کے جٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف

مسل نمبر 77686 میں فاروق احمد

ولد محمد غفور قوم گجر پیشہ کاشتکاری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئندے کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد محمد غفور

مسل نمبر 77687 میں ناصرہ بیگم

زوجہ مبارک احمد ساہی قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ساہی ولد چوہدری محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق مربی سلسلہ ولد اکبر علی

مسل نمبر 77688 میں زبیدہ بیگم

بیوہ چوہدری مبشر احمد ساہی (مرحوم) قوم جٹ ساہی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/125000 روپے (2) حق مہر -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ اراضی پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ساہی ایڈووکیٹ ولد چوہدری محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق مربی سلسلہ ولد اکبر علی

مسل نمبر 77689 میں مظفر احمد ساہی

ولد چوہدری محمد نواز ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 21/ایکڑ واقع ڈسکہ اندازاً مالیتی -/15000000 روپے (2) زرعی اراضی ساڑھے سولہ ایکڑ واقع بمبانوالہ اندازاً مالیتی -/10000000 روپے (3) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد ساہی۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ساہی ولد چوہدری محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق مربی سلسلہ ولد اکبر علی

مسل نمبر 77690 میں طیبہ خانم

زوجہ مظفر احمد ساہی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/3000 روپے (2) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیبہ خانم۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ساہی۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ساہی خاوند موصیہ

مسل نمبر 77691 میں افتخار احمد

ولد محمد صادق قوم جٹ پیشہ مکینک سرجیکل آلات عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیابن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال واقع نیابن باجوہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2) زرعی اراضی 15 کنال واقع لیہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (3) رہائشی مکان 7 مرلہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (4) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حامد احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ولید احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34728

مسل نمبر 77692 میں منصور احمد

ولد داؤد احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم / ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سدیو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 17 کنال واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/1250000 روپے (2) 6 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء النصر منصور ولد مبشر احمد

مسل نمبر 77693 میں فاروق احمد

ولد ظہور احمد قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاندو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد ولد چوہدری اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر احمد ولد سید تصدق حسین شاہ

مسل نمبر 77694 میں ادریس احمد

ولد چوہدری رفیق احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ زمینداری عمر .....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادر آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت

زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمار گل زیب ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام ولد چوہدری نذیر

مسل نمبر 77695 میں امجد علی

ولد مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد علی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عباس احمد ولد محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 2 رانا امجد اعجاز ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 77696 میں اعجاز احمد بٹ

ولد محمد سائیں بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا ندیم احمد

مسل نمبر 77708 میں فرحان بٹ

ولد اسحاق بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم رمعاون دوکان والا عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ماچھی واڑہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بٹ ولد فیروز خان بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 77709 میں عمران احمد بٹ

ولد مختار احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری کل جائیداد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری فیاض احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 77699 میں عدنان احمد

ولد محمد یونس زرگر قوم راجپوت پیشہ زرگری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہگہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف زرگر ولد محمد یعقوب زرگر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس زرگر والد موصی

مسل نمبر 77700 میں رانا خلیل احمد

ولد رانا محمد یعقوب قوم راجپوت پیشہ دوکاندار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بٹ ولد فیروز خان بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد نبی احمد

مسل نمبر 77701 میں طاہر مسعود لون

ولد مسعود احمد لون قوم لون پیشہ معاونت دوکاندار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حویلی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر مسعود لون۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بٹ ولد فیروز خان بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف

مسل نمبر 77702 میں ناصر مسعود لون

ولد مسعود احمد لون قوم لون پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حویلی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر مسعود لون۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد لون والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بٹ ولد فیروز خان بٹ

مسل نمبر 77703 میں عدنان مسعود

ولد مسعود احمد لون قوم لون پیشہ دوکاندری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حویلی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بٹ ولد منیر خان بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 77705 میں عدنان بٹ

ولد مولا بخش قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حویلی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد

مسل نمبر 77706 میں عمیر احمد

ولد نثار احمد قوم بٹ پیشہ معاونت پٹرول پمپ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حویلی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت معاونت پٹرول پمپ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بٹ ولد فیروز خان بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف

مسل نمبر 77707 میں ملک احمد مظفر

ولد ملک شریف احمد قوم ملک کشمیری پیشہ دوکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حویلی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا ندیم احمد

مسل نمبر 77710 میں مرزا نعیم احمد

ولد مرزا محمد یوسف قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ماچھی واڑہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت معاونت دوکاندار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بٹ ولد فیروز خان بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف

مسل نمبر 77711 میں رضوان احمد

ولد مختار احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

(معاونت) عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ماچھی واڑہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بٹ ولد فیروز خان بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر خلیل احمد ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 77712 میں عصمت اللہ

ولد چوہدری مختار احمد قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد بلال ولد داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محسن ولد عبدالغفور

مسل نمبر 77717 میں سلطان احمد

ولد منیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد چوہدری محمد افضل ۔گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 77718 میں محمد خرم شہزاد

ولد نعیم احمد شہزاد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد نعیم احمد شہزاد۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد علی ولد محمد اکرم

مسل نمبر 77719 میں محمد احمد بھٹی

ولد محمد یونس بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحید پارک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قدیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 77715 میں فاروق احمد

ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لبے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماجد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر خلیل احمد ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم اے ولد محمد حنیف

مسل نمبر 77714 میں قدیر احمد

ولد لطیف احمد قوم وڑائچ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد بلال ولد داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محسن ولد عبدالغفور

مسل نمبر 77716 میں احمد داؤد

ولد داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد بلال ولد داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محسن ولد عبدالغفور

مسل نمبر 77717 میں سلطان احمد

ولد منیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد چوہدری محمد افضل ۔گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 77718 میں محمد خرم شہزاد

ولد نعیم احمد شہزاد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد نعیم احمد شہزاد۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد علی ولد محمد اکرم

مسل نمبر 77719 میں محمد احمد بھٹی

ولد محمد یونس بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحید پارک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قدیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 77715 میں فاروق احمد

ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لبے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی

جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد منظور احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 77721 میں ثریا بیگم

زوجہ نصیر الدین خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم پارک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 2 پلاٹ واقع شعیب بلال مارکیٹ مالیتی -/600000 روپے کا حصہ (اس میں میرے میاں اور میرا بیٹا برابر کے حصہ دار ہیں) (2) طلائی زیور 5 3 تولے ادا شدہ بصورت حق مہر زیور مالیتی -/475000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت.....مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد بٹ ولد کریم بخش بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 کرامت اللہ ملک ولد رحمت اللہ ملک

مسل نمبر 77722 میں منصور احمد

ولد غلام بھیک قوم سندھو جٹ پیشہ خادم بیت عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گول مشی محلّہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع منڈی بہاؤالدین اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود بٹ وصیت نمبر 34799۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002

مسل نمبر 77723 میں ثاقب ادریس

ولد ادریس احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسول نگر فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ثاقب ادریس ۔گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ولد مرزا محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد ولد شفقت محمود

مسل نمبر 77724 میں ذیشان احمد

ولد شفقت محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شیراز پارک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ولد مرزا محمد یونس

مسل نمبر 77725 میں مظہر احمد بٹ

ولد مبارک احمد قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مظہر احمد بٹ ۔گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد ولد شفقت محمود۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ولد مرزا محمد یونس

مسل نمبر 77726 میں شاہد محمود

ولد محمد اسماعیل قوم سیال پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 ارشد علی ولد محمد اکرم ۔گواہ شد نمبر 2 اسامہ بن خالد ولد چوہدری خالد جاوید

مسل نمبر 77727 میں اختیار احمد عباسی

ولد عرفان احمد عباسی قوم عباسی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اختیار احمد عباسی ۔گواہ شد نمبر 1 ارشد علی ۔گواہ شد نمبر 2 اسامہ بن خالد

مسل نمبر 77728 میں مبینہ اختر خاں

بیوہ رفیق احمد ساجد (مرحوم) قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/150000 روپے (2) پلاٹ ساڑھے آٹھ مرلہ واقع ستارہ

کالونی قیمت خرید -/1000000 روپے (3) نقد رقم -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبینہ اختر خاں۔گواہ شد نمبر1 بشیر حسین تنویر ولد چوہدری نذیر حسین (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518

مسل نمبر 77729 میں شمیم اختر

زوجہ عبدالوحید بقوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 2400 مربع فٹ مالیتی -/1000000 روپے (2) زرعی اراضی 6/ایکڑ دیہہ کلر شہداد مالیتی -/500000 روپے (3) زرعی اراضی 2/ایکڑ (غیر آباد) دیہہ کھنڈو مالیتی -/20000 روپے (4) خالی پلاٹ 1/3 حصہ دیہہ کھنڈو مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے ماہوار بصورت پنشن وخانگی ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علی سرور۔گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ابڑو ولد مولوی عبدالغفور۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر فیاض ولد غلام محمد چانڈیو

مسل نمبر 77730 میں سرفراز احمد

ولد منظور احمد قوم ابڑو پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظر محلّہ لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سرفراز احمد۔گواہ شد نمبر1 عبدالقدیر فیاض مربی سلسلہ ولد غلام محمد چانڈیو۔گواہ شد نمبر2 بشیر احمد ابڑو وصیت نمبر 53961

مسل نمبر 77731 میں علی سرور

ولد مولوی عبدالرؤف قوم ابڑو پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔افشاں نسیم۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔گواہ شد نمبر 2 صبیح احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 77733 میں عبدالماجد

ولد عبدالشکور قوم پٹھان پیشہ دوکانداری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المہدی ہسپتال مٹھی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالماجد۔گواہ شد نمبر1 راشد منہاج ولد حفیظ الرحمٰن۔گواہ شد نمبر2 محمد احسن سعید ولد سعید احمد

مسل نمبر 77734 میں راشد مہناج

ولد حفیظ الرحمٰن قوم اٹھوال جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المہدی ہسپتال مٹھی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13750 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشد منہاج۔گواہ شد نمبر1 عبدالشکور ولد عبدالغفور۔گواہ شد نمبر2 وحید احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 77735 میں عبدالمتین

ولد عبدالکریم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المہدی ہسپتال مٹھی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/25000 روپے اندازجائیداد ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمتین۔ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر راشد منہاج۔گواہ شد نمبر2 محمد احسن سعید

مسل نمبر 77736 میں منیر احمد

ولد فرید احمد قوم شیخ پیشہ کارکن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المہدی ہسپتال مٹھی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر راشد منہاج۔گواہ شد نمبر2 محمد احسن سعید

مسل نمبر 77737 میں نعیم احمد

ولد ممتاز احمد قوم شیخ پیشہ ڈسپنسر عمر 22 سال بیعت 1995ء ساکن المہدی ہسپتال مٹھی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ ہمراہ والا مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد احسن سعید ولد سعید احمد۔گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر راشد منہاج ولد حفیظ الرحمٰن

مسل نمبر 77738 میں راشد ندیم

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غریب آباد بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشد ندیم۔گواہ شد نمبر1 یونس علی آصف مربی سلسلہ وصیت نمبر 25581۔گواہ شد نمبر2 بشارت محمود ولد اللہ دتہ تارڑ

مسل نمبر 77739 میں محمد ہارون گرگیز

ولد محمد الیاس (مرحوم) قوم گرگیز پیشہ زمیندارہ عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8/ایکڑ واقع خدا آباد ضلع بدین (2) بیل 2 عدد مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/56000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ہارون گرگیز۔گواہ شد نمبر1 محمد خان ولد احمد خان۔گواہ شد نمبر2 خادم حسین ولد محمد ادریس

مسل نمبر 77740 میں محمد ادریس

ولد میاں محمد بخش قوم گرگیز بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ایکڑ واقع خدا آباد (2) 2 عدد بیل مالیتی -/28000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ادریس ولد مشتاق احمد۔گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد مشتاق احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد میاں بخش

مسل نمبر 77741 میں خادم حسین گرگیز

ولد محمد ادریس گرگیز قوم گرگیز پیشہ زمیندارہ عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ ہمراہ والا مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خادم حسین گرگیز۔گواہ شد نمبر1 محمد خان ولد احمد خان گواہ شد نمبر2 گل حسن خان ولد ماہی خان

مسل نمبر 77742 میں محمد خان گرگیز

ولد احمد خان گرگیز قوم گرگیز پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 13 ایکڑ اراضی واقع خدا آباد (2) 2 عدد بیل مالیتی -/28000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد خان گرگیز۔گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد مشتاق احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد میاں بخش

مسل نمبر 77743 میں شاہد احمد گرگیز

ولد خان محمد قوم گرگیز بلوچ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد گرگیز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خان ولد خان محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 77744 میں احسان اللہ گرگیز بلوچ

ولد محمد سلیم (مرحوم) قوم گرگیز بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر .....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زمین 40/1 ایکڑ (غیر منقسم) کا ملنے والا حصہ (اس میں دادی، والدہ 4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 بھلیر خان ولد جمن خان۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 77745 میں غلام محمد گرگیز بلوچ

ولد پیر محمد گرگیز قوم گرگیز بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8/1 ایکڑ واقع گوٹھ خدا آباد (2) بھینس مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس ولد میاں بخش۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خان ولد احمد خان

مسل نمبر 77746 میں رسول بخش

ولد محمد چار قوم گرگیز بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ واقع خدا آباد (2) بھینس 2 عدد اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ ثمینہ قدسیہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالسلام باسط خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا خورشید عاقل

مسل نمبر 77747 میں مقصود احمد گرگیز

ولد رسول بخشقوم گرگیز بلوچ پیشہ زمینداری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع خدا آباد (2) بھینس مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد گرگیز۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 77748 میں عبدالمنیب غازی

ولد چوہدری ارشاد احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ ارشاد باجوہ ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 24/1 ایکڑ واقع گوٹھ ارشاد احمد باجوہ مالیتی -/1440000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنیب غازی۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 77749 میں سیدہ ثمینہ قدسیہ

زوجہ سید عبدالسلام باسطقوم سید پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 3 جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 جیب خرچ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ ثمینہ قدسیہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالسلام باسط خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا خورشید عاقل

مسل نمبر 77750 میں Tarek Ahmed

ولد Salahuddin Ahmed قوم..... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 TK ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tarek Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 M.D Shamsul Mia گواہ شد نمبر 2 M.D Tarkul

''اسلام میں اختلافات کا آغاز''

حضرت مصلح موعود نے ایک زبردست تقریر مارٹن ہسٹاریکل سوسائٹی اسلامیہ کالج لاہور کے زیر اہتمام 26 فروری 1919ء کو حبیبیہ ہال میں فرمائی۔ اس تقریر کا عنوان تھا ''اسلام میں اختلافات کا آغاز''۔ اس جلسہ کے صدر مورخ اسلام جناب سید عبدالقادر صاحب ایم۔اے تھے۔ سید صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں کہا۔

''آج کے لیکچرار اس عزت اس شہرت اور اس پائے کے انسان ہیں کہ شاید ہی کوئی صاحب ناواقف ہوں۔ آپ اس عظیم الشان اور برگزیدہ انسان کے خلف ہیں جنہوں نے تمام مذہبی دنیا اور بالخصوص عیسائی عالم میں تہلکہ مچا دیا تھا۔

افتتاحی تقریر کے بعد حضرت مصلح موعود نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دوران خلافت عبداللہ بن سبا اور اس کے باغی اور مفسد ساتھیوں کی سازشوں اور فتنہ انگیزیوں پر اتنی تفصیلی روشنی ڈالی اور تاریخ اسلام کی گمشدہ کڑیوں کو اس طرح منکشف و مربوط فرما کر سامنے رکھ دیا کہ بڑے بڑے صاحبان علم وفہم بھی حیران رہ گئے۔ خاتمہ تقریر پر صدر مجلس جناب سید عبدالقادر صاحب ایم۔اے نے فرمایا۔

''حضرات! میں نے بھی کچھ تاریخی اوراق کی ورق گردانی کی ہے اور آج شام کو جب میں اس ہال میں آیا تو مجھے خیال تھا کہ اسلامی تاریخ کا بہت سا حصہ مجھے بھی معلوم ہے اور اس پر میں اچھی طرح رائے زنی کر سکتا ہوں لیکن اب جناب مرزا صاحب کی تقریر کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ میں ابھی طفل مکتب ہوں اور میری علمیت کی روشنی اور جناب مرزا صاحب کی علمیت کی روشنی میں وہی نسبت ہے جو اس (میز پر رکھے ہوئے لیمپ کی طرف اشارہ کر کے) کی روشنی کو اس بجلی کے لیمپ (جو اوپر آویزاں تھا کی طرف انگلی اٹھا کر) کی روشنی سے ہے حضرات جس فصاحت اور علمیت سے جناب مرزا صاحب نے اسلامی تاریخ کے ایک نہایت مشکل باب پر روشنی ڈالی ہے وہ انہیں کا حصہ ہے۔''

یہ اہم تقریر اگلے سال شائع ہوئی تو اس کے ابتداء میں سید عبدالقادر صاحب نے تمہیداً لکھا۔

''فاضل باپ کے فاضل بیٹے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کا نام نامی اس بات کی کافی ضمانت ہے کہ یہ تقریر نہایت عالمانہ ہے مجھے بھی اسلامی تاریخ سے کچھ شد بد ہے اور میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ کیا مسلمان اور کیا غیر مسلمان بہت تھوڑے مورخ ہیں جو حضرت عثمان کے عہد کے اختلافات کی تہہ تک پہنچ سکے ہیں اور اس مہلک اور پہلی خانہ جنگی کی اصلی وجوہات کو سمجھنے میں کامیاب ہوئے ہیں حضرت مرزا صاحب کو نہ صرف خانہ جنگی کے اسباب سمجھنے میں کامیابی ہوئی ہے بلکہ انہوں نے نہایت واضح اور مسلسل پیرائے میں ان واقعات کو بیان فرمایا ہے جن کی وجہ سے ایوان خلافت مدت تک تزلزل میں رہا۔ میرا خیال ہے ایسا مدلل مضمون اسلامی تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے احباب کی نظر سے پہلے کبھی نہیں گزرا ہو گا''۔

ضرورت ٹھیکیدار

قبرستان عام ربوہ میں کتبہ جات کی تنصیب کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں جس میں تمام میٹریل یعنی اینٹ ریت اور سیمنٹ وغیرہ مہیا کرنا بھی ٹھیکیدار کے ذمہ ہوگا۔ خواہش مند احباب اپنی درخواستیں بنام صدر صاحب عمومی دفتر میں یکم مارچ 2008ء تک پہنچا دیں ہیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
گولڈن جوبلی سال
تریاق اٹھرا
مرض اٹھرا کے لئے لاثانی اور مشہور عالم گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ
رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ اسٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
پیکنگ 25ML قیمت =/150 روپے 120ML قیمت =/600 روپے

GHP-403/GH	GHP-406/GH	GHP-419/GH	GHP-450/GH	GHP 455/GH	GHP-555/GH GHP-444/GH
جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔	گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی تالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا	بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا	پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج	(گولڈ راپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، ٹھم کے بداثرات اور ہائی بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا	مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

خبریں

ق لیگ سے اتحاد نہیں ہو سکتا

پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے امریکی دباؤ کے باوجود صدر مشرف کے ساتھ ڈیل سے انکار کر دیا' کرپشن کے مقدمات دوبارہ کھلنے پر ان کا سامنا کرنے کا اعلان اور تین بڑی جماعتیں 211 اراکین قومی اسمبلی کے ساتھ حکومت قائم کریں گی۔ دوتہائی اکثریت کیلئے مزید 17 اراکین کی حمایت درکار ہوگی۔

امین فہیم متوقع وزیراعظم

آئندہ وزیراعظم کیلئے مخدوم امین فہیم کا نام سامنے آنے کے بعد حکومت نے انہیں حفاظتی اسکواڈ فراہم کر دیا ہے۔ ان کے وزیراعظم کیلئے نام دینے کا حتمی اعلان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین کریں گے۔

پاکستان کے الیکشن مجموعی طور پر منصفانہ رہے

پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر رابرٹ اوکلے نے کہا ہے کہ الیکشن کے روز کچھ بدنظمی کے باوجود مجموعی طور پر انتخابات منصفانہ رہے جن میں عوام نے بھرپور حصہ لیا۔ یورپی یونین انتخابات کے بارے میں اپنی رپورٹ دوماہ میں جاری کرے گی۔

موٹاپے کی وجہ سے کینسر ٹیسٹ کے نتائج تبدیل ہو سکتے ہیں

امریکہ میں ایک تحقیقی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پراسٹیٹ کینسر کے نتائج کی جانچ کے دوران جسم کے وزن کو مدنظر رکھنا ضروری ہے کیونکہ موٹاپے کی وجہ سے پراسٹیٹ کینسر کے ٹیسٹ کے نتائج تبدیل ہو سکتے ہیں۔ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ موٹے اشخاص میں خون کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے بیماری کے خلاف جسم میں پائے جانے والے مدافعتی نظام کی مقدار کم ہو جاتی ہے

دنیا کی 6912 میں سے 516 زبانیں اب نہیں بولی جاتیں

انسانی معاشرے میں نقل مکانی' مختلف تہذیبوں کی جانب ہجرت اور آبادکاری ایک طرف تہذیبوں کا باعث بنی تو دوسری جانب اس ادغام سے رفتہ رفتہ کئی تہذیبوں کا خاتمہ بھی ہوا جس کا اثر وہاں بولی جانے والی زبانوں پر بھی پڑا۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا میں بولی جانے والی 6912 زبانوں میں سے 516 ناپید ہو چکی ہیں۔ زمانے کی جدت اور سرکاری زبانوں کے بڑھتے ہوئے استعمال سے مادری زبانوں کی اہمیت ماند پڑ رہی ہے۔ عالمی سطح پر سب سے زیادہ استعمال ہونے والی زبان چینی جبکہ سرکاری سطح پر سب سے زیادہ استعمال ہونے والی زبان انگریزی ہے۔ پاکستان میں سب سے زیادہ 48 فیصد افراد پنجابی اور 8 فیصد اردو بولتے ہیں۔ دنیا میں سب سے زیادہ پاپوانیوگنی میں 820 زبانیں بولی جاتی ہیں۔ دنیا میں سب سے پہلی زبان ایک لاکھ قبل مسیح میں شروع ہوئی جبکہ لکھی جانے والی زبانوں میں چینی اور یونانی قدیم زبانیں ہیں۔

ٹیچرز ٹریننگ کلاس سال 2008ء

نظارت تعلیم القرآن کے تحت سال رواں کی پہلی قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس مورخہ 3 تا 13 مارچ 2008ء ربوہ میں منعقد کی جارہی ہے۔ اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرائمر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔ تمام اضلاع کے امراء کرام اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع سے اس کلاس کیلئے ایسے نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور واپس جا کر سکھانے کیلئے تیار ہوں۔ کلاس کے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنی اپنی جماعت میں احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے اور مزید اساتذہ تیار کرنے کا کام کریں گے۔ کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء امیر ضلع یا صدر جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں اس کے بغیر کلاس میں شرکت ممکن نہ ہوگی۔ آنے والے طلباء کلاس کا ضروری سامان مثلاً سادہ قرآن کریم' نوٹ بک اور قلم وغیرہ ضرور ہمراہ لائیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
Ph. Shop:0476215111

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Sarmad SJ Jewellers different.like you...
Rizwan Aslam 0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 5/12 دارالعلوم غربی رقبہ دس مرلہ اور پلاٹ نمبر 2/17 دارالعلوم غربی رقبہ 16 مرلہ برائے فروخت ہیں۔
رابطہ کیلئے شیخ مامون احمد 0300-4505672
شیبا شہریار 0333-4039244
042-5415721
ایجنٹ حضرات معذرت کے ساتھ

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پیج
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیسس
منور اینڈ سنز
ڈیلرز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر
ایل جی، ڈاؤلینس ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سامسنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسو بیشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور پاکستان

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ
بیرون ممالک مقیم کاروباری اور سیاحتی مقاصد کیلئے جانے والے حضرات کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین
پاکستانی، افغانی، ایرانی
ویجیٹیبل اور ہربل
تمام ممالک میں بھجوانے کی فری سہولت کیساتھ
LAHORE CARPET WEAVERS
Wahid Mansion 14 - B, Davis Road Lahore.
Ph: 042- 6368879
Cell: 0321- 4107697

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ، کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کویشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

لاثانی کیٹرنگ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
PH:051-211039
0321-5159951,0345-5310635
F10/2 اسلام آباد

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سیٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: خرم نواز احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 26 بلاک نمبر 24 محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ نزد مدرسۃ الحفظ عقب بیت راجیکی رقبہ 2 کنال 4 مرلہ
رابطہ فون: 03004556463
0321-4775003-0321-4387321

جلسہ سالانہ UK 2008
جلسہ سالانہ UK میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب UK ویزہ کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن 03028411770
042-5177124,5162310,5164619
67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

ربوہ میں طلوع وغروب 26 فروری

طلوع فجر	5:16
طلوع آفتاب	6:37
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:06

MB/FD-10/FR